

9287 - برائ روکنے کے درجات اور برائ کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا

سوال

برائ کوروکنے والی حدیث (جو بھی تم میں سے برائ دیکھیے ---) کیا اس سے مقصود یہ ہے کہ ہم اس برائ کوروکنے کے لیے برائ والی جگہ کوچھوڑ دیں ؟
یا کہ ہم اسے اپنے دلوں سے کراہت کرتے ہوئے اس کا انکار کریں اور وہیں رہیں ؟
آپ ہمیں مستفید فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلمانوں پر برائ کوروکنے کے کئی ایک درجات ہیں :

کچھ پر برائ ہاتھ سے روکنا واجب اور ضروری ہے ان میں حکمران اور ولی الامر شامل یا اس کے نائب لوگ شامل ہیں جنہیں اس کی صلاحیت دی گئی ہے کہ وہ اسے روکیں مثلاً والد اپنے بیٹے کے ساتھ ، اور مالک اپنے غلام اور خاوند بیوی کے ساتھ ، کیونکہ برائ کرنے والا اس کے ارتکاب سے ہاتھ کے ذریعے سے ہی رکے گا ۔

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن پر ہاتھ کے بغیر صرف وعظ و نصیحت اور دعوت و ارشاد اور ڈانٹ ڈپٹ کے ذریعے برائ روکنا واجب ہے ، اس میں قوت و تسلط کا استعمال نہیں ہوگا اس ڈرسے کہ کہیں فتنہ اور انتشار اور لاقانونیت نہ پھیل جائے ۔

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن پر ان کی نفوذ اور زبان کی کمزوری کی وجہ سے صرف دل کے ساتھ برائ روکنا واجب ہے ، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں بیان کیا ہے :

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی کوئی برائ دیکھی تو اسے چاہیے کہ وہ اس برائ کو اپنے ہاتھ سے روک دے ، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی روکنے کی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے منع کر دے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے) صحیح مسلم ۔

اور جب برائى والى معاشره ميں رہنے ميں كوءى شرعى مصلحت هتو وهاں رهنا صحيح هے اور اگروهاں وه برائى والى معاشرے ميں رتهے هوئے اپنے آپ پرفتنه سے بے خوف هے تو اس كا رهنا صحيح هے ليكن شرط يه هے كه وه حسب استطاعت اور درجه برائى كا انكار كرتا رهے اور انهيں منع كرتا رهے -

اگر يه كام نهیں كرسكتا اور اسے اپنے آپ پربهى فتنه ميں وقوع كا خدشه هے تو اسے اپنے دين كى حفاظت كرتے هوئے وه معاشره اور لوگ چهوڑ دينا ضرورى هے - .